معز امجد

مختلف صلاحیت کے لوگ اسلام لانے کے بعد

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

رُوی أنـه قیـل لـرسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم: یـا رسول اللّٰه، من أکـرم الناس؟ قال أکرمهم[2] عند اللّٰه[3] أتـقاهم للّٰه[4]. فقالوا: لیس عن هذا نسألك. فقال: فأکرم الناس[5] یوسف نبی اللّٰه بن نبی اللّٰه بن نبی اللّٰه بن خلیل اللّٰه. قالوا: لیس هذا نسألك. قـال فعن معادن العرب تسألون[6]. الـنـاس معادن فی الخیر والشر، کمعادن الفضة والذهب[7]، خیارهم فی الجاهلیة خیارهم فی الإسلام[8] إذا فقهوا فی الدین[9].

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول، لوگوں میں سے سب سے زیادہ عزت والا کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا آدمی وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہے[1]۔ لوگوں نے کہا: ہم اس بارے میں نہیں پوچھ رہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تو لوگوں میں سے سب سے زیادہ عزت والے یوسف علیہ السلام ہیں جو خود بھی اللہ کے نبی تھے اور اللہ کے نبی کے بیٹے، اللہ کے نبی کے پوتے اور اللہ

کے دوست کے پڑپوتے تھے۔[2] لوگوں نے کہا کہ ہم اس بارے میں بھی نہیں پوچھ رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا تو تم عرب کی کانوں کے بارے میں پوچھ رہے ہو۔ لوگ اچھائی اور برائی کے معاملے میں سونے اور چاندی کی کانوں کی طرح ہیں۔ ان میں سے جو دور جاہلیت میں بہترین تھے، وہ دور اسلام میں بھی بہترین ہوں گے، اگر وہ اپنے اندر دین کی سمجھ بوجھ پیدا کر لیں۔[3]

ترجمے کے حواشی

۱۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب یہ پوچھا گیا کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ معزز کون ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سمجھے کہ اس بارے میں پوچھا جا رہا ہے کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز کون ہے، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ جواب دیا۔ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز کون ہے، قرآن مجید میں یہ بات اس طرح بیان ہوئی ہے:

اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ. (الحجرات ۴۹: ۱۳) ’’اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو تم میں سے سب سے زیادہ متقی ہے۔‘‘

۲۔ جب لوگوں نے بتایا کہ ان کا سوال اصلاً وہ نہیں تھا جس کا جواب دیا گیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاندانی مرتبے کے حوالے سے جواب دیا کہ یوسف علیہ السلام سب سے زیادہ معزز ہیں، کیونکہ ان کے خاندان میں مسلسل چار نسلوں تک نبوت رہی ہے۔ یوسف علیہ السلام خود بھی نبی تھے، ان کے والد یعقوب علیہ السلام بھی نبی تھے، ان کے دادا اسحق علیہ السلام بھی نبی تھے اور ان کے پردادا ابراہیم علیہ السلام نہ صرف یہ کہ اللہ کے نبی تھے، بلکہ اللہ نے ان کو اپنا دوست بنایا تھا۔ ابراہیم علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کی دوستی کا ذکر قرآن مجید میں اس طرح سے ہے:

وَاتَّخَذَ اللّٰہُ اِبۡرٰہِیۡمَ خَلِیۡلًا. (النساء۴: ۱۲۵) ’’اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا۔‘‘

۳۔ پوچھنے والوں نے جب یہ وضاحت کی کہ ان کا سوال خاندانی مرتبے کے حوالے سے بھی نہیں ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں پھر اس پہلو سے جواب دیا ہے کہ اہل عرب میں سے صلاحیت کے اعتبار سے کون سب سے زیادہ معزز ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پہلو سے جو جواب دیا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اخلاقی اعتبار سے لوگوں کی مثال سونے اور چاندی کی کانوں کی طرح ہے کہ جس طرح چاندی، خواہ کتنی ہی عمدہ کیوں نہ ہو، وہ سونے

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

جیسی نہیں ہو سکتی، اسی طرح لوگوں میں بھی کوئی سونے کی طرح ہے اور کوئی چاندی کی طرح اور سونے جیسی صلاحیتوں والا آدمی اسلام لانے کے بعد بھی سونا ہی رہے گا اور چاندی جیسی صلاحیتوں والا آدمی اسلام لانے کے بعد بھی چاندی ہی رہے گا، تاہم دین کی سمجھ بوجھ وہ چیز ہے کہ جس سے لوگوں کی صلاحیتوں کے استعمال کا رخ تبدیل ہوتا ہے اور انھیں اس بات کی رہنمائی ملتی ہے کہ انھوں نے اپنی صلاحیتوں کو کس بہتر مقصد کے لیے بروے کار لانا ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ یہ روایت اپنی اصل کے اعتبار سے بخاری، رقم ۳۱۷۵ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ درج ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

بخاری، رقم ۳۱۹۴، ۳۲۰۳، ۳۳۰۱، ۳۳۰۴، ۳۳۰۵، ۳۳۹۴، ۴۴۱۲؛ مسلم، رقم ۲۳۷۸، ۲۵۲۶، ۲۶۳۸؛ ابن حبان، رقم ۹۲، ۶۴۸، ۵۷۵۷؛ سنن الکبریٰ، رقم ۱۱۲۴۹؛ دارمی، رقم ۲۲۳؛ احمد بن حنبل، رقم ۷۴۸۷، ۷۵۳۴، ۹۰۶۸، ۹۴۰۲، ۹۵۶۴، ۹۶۵۱، ۱۰۳۰۰، ۱۰۳۰۱، ۱۰۳۰۲، ۱۰۴۷۵، ۱۰۸۰۱، ۱۰۹۶۹، ۱۰۹۸۸، ۱۵۱۵۲؛ ابویعلیٰ، رقم ۶۰۷۰، ۶۴۷۱، ۶۵۶۲؛ حمیدی، رقم ۱۰۴۵؛ عبدالرزاق، رقم ۲۰۶۴۱؛ ابن ابی شیبہ، رقم ۳۱۹۱۹۔

۲۔ 'أكرمهم' (ان میں سے سب سے زیادہ معزز) کے الفاظ بخاری، رقم ۳۱۹۴ میں روایت ہوئے ہیں۔

۳۔ 'عند الله' (اللہ کے نزدیک) کے الفاظ بخاری، رقم ۴۴۱۲ میں روایت ہوئے ہیں۔

۴۔ لفظ 'لله' (اللہ کے معاملے میں) بخاری، رقم ۳۲۰۳ میں نقل ہوا ہے۔

۵۔ 'فأكرم الناس' (تو لوگوں میں سے سب سے زیادہ معزز) کے الفاظ بخاری، رقم ۳۱۹۴ میں روایت ہوئے ہیں۔

۶۔ بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۳۱۹۴ میں 'تسألون' (تم پوچھ رہے ہو) کے بجائے 'تسألونني' (تم مجھ سے پوچھ رہے ہو) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۳۱۹۴ میں 'فعن معادن العرب تسألونني' (تو تم مجھ سے عرب کی کانوں کے بارے میں پوچھ رہے ہو) کے بعد 'قالوا: نعم' (لوگوں نے کہا: ہاں) کے الفاظ کا اضافہ ہے۔

۷۔ 'الناس معادن، كمعادن الفضة والذهب' (لوگ کانوں کی طرح ہیں۔ سونے اور چاندی کی

کانوں کی طرح) کے الفاظ مسلم، رقم ۲۶۳۸ میں روایت ہوئے ہیں۔

ابن حبان، رقم ۹۲ میں 'الناس معادن' (لوگ کانوں کی طرح ہیں) کے بعد 'فی الخیر والشر' (اچھائی اور برائی کے معاملے میں) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

۸۔ بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۳۲۰۳ میں 'الناس معادن، خیارھم فی الجاھلیة خیارھم فی الإسلام' (لوگ کانوں کی طرح ہیں، ان میں سے جو دور جاہلیت میں بہترین ہوں گے، وہی دور اسلام میں بھی بہترین ہوں گے) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں، جبکہ بعض روایات، مثلاً ابن حبان، رقم ۹۲ میں 'الناس معادن فی الخیر والشر، خیارھم فی الجاھلیة خیارھم فی الإسلام' (لوگ اچھائی اور برائی کے معاملے میں کانوں کی طرح ہیں، ان میں سے جو دور جاہلیت میں بہترین ہوں گے، وہی دور اسلام میں بھی بہترین ہوں گے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً سنن الکبریٰ، رقم ۱۱۲۴۹ میں 'خیارھم فی الجاھلیة خیارھم فی الإسلام' (ان میں سے جو دور جاہلیت میں بہترین ہوں گے، وہی دور اسلام میں بھی بہترین ہوں گے) کے بعد 'فإن' (چنانچہ) کے لفظ کا اضافہ ہے۔

بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۳۱۹۴ میں 'خیارھم فی الجاھلیة خیارھم فی الإسلام' (ان میں سے جو دور جاہلیت میں بہترین ہوں گے، وہی دور اسلام میں بھی بہترین ہوں گے) کے بجائے 'خیارکم فی الجاھلیة خیارکم فی الإسلام' (تم میں سے جو دور جاہلیت میں بہترین ہوں گے، وہی دور اسلام میں بھی بہترین ہوں گے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں، جبکہ بعض روایات، مثلاً ابن حبان، رقم ۶۴۸ میں 'خیارکم خیارکم فی الإسلام' (تم میں سے بہترین اسلام لانے کے بعد بھی بہترین رہیں گے) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

۹۔ 'فی الدین' (دین میں) کے الفاظ احمد بن حنبل، رقم ۹۰۶۸ میں روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۲۵۲۶ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھے گئے کسی سوال کا ذکر نہیں ملتا، بلکہ روایت سادہ طور پر اس طرح نقل ہوئی ہے:

تجدون الناس معادن. فخیارھم فی الجاھلیة خیارھم فی الإسلام إذا فقھوا. تجدون من خیر الناس فی ھذا الأمر أکرھھم لہ قبل أن یقع فیہ

''تم لوگوں کو کانوں کی طرح پاؤ گے۔ چنانچہ ان میں سے جو دور جاہلیت میں بہترین تھے، وہی دور اسلام میں بھی بہترین ہوں گے، اگر وہ دین میں سمجھ بوجھ پیدا کر لیں۔ تم (حکمرانی کے) اس معاملے میں سب

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

وتجدون من شرار الناس ذا الوجهين الذی يأتی هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه.

سے بہتر آدمی اس کو پاؤ گے جو اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا ہو، اس سے پہلے کہ وہ اس میں جا پڑے۔ اور لوگوں میں سے سب سے برے آدمی تم منافقوں کو پاؤ گے جو بعض لوگوں میں ایک چہرہ لے کر آئیں اور بعض میں دوسرا چہرہ لے کر۔''

بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۳۳۹۴ میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ راویوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف روایتوں کو غلطی سے ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ یہ روایت اس طرح نقل ہوئی ہے:

لا تقوم الساعة حتی تقاتلوا قوما نعالهم الشعر وحتی تقاتلوا الترك صغار الأعين حمر الوجوه ذلف الأنوف كأن وجوههم المجان المطرقة. وتجدون من خير الناس أشدهم كراهية لهذا الأمر حتی يقع فيه. والناس معادن: خيارهم فی الجاهلية، خيارهم فی الإسلام وليأتين علی أحدكم زمان لأن يرانی أحب إليه من أن يكون له مثل أهله وماله.

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک کہ تم ایک ایسی قوم سے نہ لڑو جن کے جوتے اون کے ہوں گے اور جب تک تم ترکوں سے نہ لڑو جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی، چہرے سرخ ہوں گے اور ناک چپٹے گویا کہ ان کے چہرے ہموار ڈھالوں کی طرح ہوں گے۔ تم دیکھو گے کہ سب سے اچھا آدمی (حکمرانی کے) اس معاملے کو سب سے زیادہ ناپسند کرے گا، یہاں تک کہ وہ اس میں جا پڑے۔ اور لوگ کانوں کی طرح ہیں۔ ان میں سے جو دور جاہلیت میں بہترین ہوں گے، وہی دور اسلام میں بھی بہترین ہوں گے۔ ایک ایسا وقت آئے گا جب تم میں سے کوئی یہ چاہے گا کہ وہ مجھے دیکھ لے بجائے اس کے کہ اس کا خاندان اور اس کا مال دو گنا ہو جائے۔''

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

اسی طرح بعض دوسری روایات، مثلاً مسلم، رقم ۲۶۳۸ میں بھی یہ محسوس ہوتا ہے کہ راویوں نے دو مختلف روایتوں کو جمع کر دیا ہے۔ یہ روایت اس طرح نقل ہوئی ہے:

الناس معادن كمعادن الفضة والذهب. خيارهم فی الجاهلية

''لوگ چاندی اور سونے کی کانوں کی مانند ہیں۔ جو دور جاہلیت میں سب سے اچھے تھے، وہ دور اسلام میں

خيارهم في الإسلام إذا فقهوا. والأرواح جنود مجندة، فما تعارف منها ائتلف وما تناكر منها اختلف.

بھی سب سے اچھے رہیں گے، اگر وہ سمجھ بوجھ پیدا کر لیں۔ اور انسانی ارواح (اس دنیا میں آنے سے قبل) جمع شدہ لشکر (کی مانند) تھیں۔ جن کی (وہاں) ایک دوسرے سے انسیت ہوئی، وہ (یہاں بھی) آپس میں مانوس ہیں اور جو (وہاں) ایک دوسرے کے لیے نامانوس تھیں، ان کی شخصیتوں میں (یہاں بھی) اختلاف ہے۔''

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ وترتیب: اظہار احمد

---

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net